



# اپنی اعلیٰ تکنالوژی کمپنی کا قیام

بین کسنوا

**کاروبار کی کامیابی میں کم عمری رکاوٹ نہیں**

## انوکھا اور غیر طبعی

بعض اعتبار سے میرا یہ کاروباری سفر روانی سارہا ہے۔ اول تو یہی کہ میرا یہ تصور ایک ذاتی تجربے کی بنابر پیدا ہوا۔ اچھے تصورات تقریباً یہی شدید کسی ذاتی تجربے کی بنابر پیدا ہوتے ہیں نہ کہ کسی آفس کی عمارت میں بیٹھ کر دماغ رکانے سے۔

دوم یہ کہ میں نے کامیابی اور ناکامی دونوں کا مقابلہ کیا۔ کسی کاروباری کمپنی کے آغاز کو نہایت پہ آزمائش کرنے کی معقول وجہات ہیں۔ اس میں بڑی بے تینی ہوتی ہے۔ ہر روز اونچی تجربے، خوش قسمی اور بد قسمی کا سامنا ہوتا ہے۔ اپنی کمپنی کے لیے غلط قائم کے ملازمین کا انتخاب میری اسکی غلطی تھی، جسے میں کمی نہیں بھول سکتا۔ میں کمپنی کی ضرورت کے مطابق لوگوں کی صلاحیت کا اندازہ نہ کر سکا، جس کی وجہ سے وقت اور سرمایہ دونوں کا زیادا ہوا۔ بہترین کاروباریوں میں اسکی جذباتی پک ہوتی ہے کہ وہ ایسے نامومن حالات میں بھی سلامت رہتے ہیں۔

سوم ربط و پبط پیدا کرنا۔ مسلسل نئے لوگوں سے ملتے رہنا پہلے اور اب بھی ہر روز کا ایک بڑا معمول ہے۔ میں ہر روز یہ غور کرنے پر ایک گھنٹہ صرف کرتا ہوں کہنے کیں کہنے کیں اور لوگوں سے واقع ہوں اور ان سے رابطہ کس طرح قائم رکھا جائے اور ان کے ملاواہ کہ لوگوں سے مجھے ملتا چاہیے۔ ممکن ہے وہ فروخت میں معاف ہوں۔ ممکن ہے ذاتی مشیر ہوں۔ ہر صورت یہ ابطال کاری میری ذاتی اور پیشہ ورانہ کامیابی میں بڑی اہم رہی ہے۔

بعض اعتبارات سے میرا تجربہ اتنا وائی تھیں رہا ہے۔ میں تو جوان ہوں۔ میں نے ۱۳ سال کی عمر میں اپنی کمپنی قائم کی۔ اس وقت میری عمر ۲۰ برس ہے۔ مجھے اپنی عمر سے متعلق چلنگوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مجھے لوگوں کو اٹھیاں دلانا پڑا کہ میری بات کو صحیدگی سے لیں اور میری تو عمری پر نہ جائیں۔ مجھے کاروبار کے عملی پہلو سمجھنے تھے۔ کسی مسئلہ کا تھیں کس طرح کیا جائے، اس کا حل کس طرح ذیز اُن کیا جائے، کس طرح اس کا تمود تیار کر کے اس کو بیچا جائے۔ اور یہ سب بڑی حد تک مجھے ہی کرنا تھا۔ محدودے چند پیش و راش رابطوں کے ذریعے مجھے مشیروں اور حامیوں کا ایک سلسلہ قائم کرنا تھا۔ اور مجھے کام اور زندگی میں توازن کے چیزیں کا بھی سامنا تھا۔ یعنی یہک وقت اسکول چانا اور اپنی کمپنی کو فروغ دینا۔

## جونیئر

ہائی اسکول میں میرے ایک تکنالوژی میجر تھے۔ جھنوں نے اپنی کمپیوٹر میل ویڈیو

کے ایک اشتہار کو زبانی یاد کرنے پر زور دیا۔ اس کا عنوان تھا ”ڈرامہ کر سوچو۔“ اس اشتہار کی آخری سطر تھی ”ایسے سر پھرے لوگ جو سمجھتے ہیں کہ وہ دنیا کو بدل سکتے ہیں وہ ایسا کر سمجھی سکتے ہیں۔“ اس پیغام اور اس کے پیغام بر (میرے ٹچر) نے میری بڑی حوصلہ افزائی کی۔ اس سے دنیا

کو بدل دینے والی ایک کمپنی شروع کرنے کا میرے اندر عزم پیدا ہوا۔

لیکن وہ کمپنی کیسی ہو؟ مجھے کسی اپنے تصور کی ضرورت تھی۔ اسی اثناء میں میں نے اس اشتہار کو بالکل رٹ

ڈالا۔ میں نے سان فرانسیسکو، کیلی فورنیا میں ایک پیش و ران فٹ بال گیم میں حصہ لیا۔ اسی میں میں میں گندی تھیں۔ میں نے شہر میں اس کی شکایت کرنا چاہا۔ لیکن شکایت درج کرنے کا تو معلوم ہوا کہ شہر میں

شہر ہوں سے رابطہ کوئی مقولہ نہیں ہے۔ مایہی کے ہال میں میں نے سوچا کہ ”کوئی بہتر طریقہ ہو چاہیے۔“

اس ذاتی تجربے کے نتیجے میں میں نے ایک ہائی کمپنی قائم کی تاکہ وہ منہج ہو سکے جس سے

میں دوچار ہوا تھا۔ میں نے لوکل گورنمنٹ کی کشمکش روں، بہتر بنا نے کی غرض سے ۲۰۰۱ میں اپنی کمپنی کا ملکیت قائم کی۔ میں نے ایک ایسا سافت ویریٹیار کیا جس کے ذریعے شہر ہوں کے مسائل کا پچھلے لگایا جائے، ضروری انتظام کیا جائے اور انھیں حل کیا جائے۔ مثال کے طور پر اس سے لوکل گورنمنٹ کے

کارکنان اس سرک میں گزھے، بٹی ہوئی اسرائیل اور درخت کی نوٹ کر گری ہوئی کسی شاخ یا اسی طرح کے دیگر مسائل کا پچھلے لگائیں۔ اس سے نہ صرف شہر ہوں کو زیادہ اطمینان ہو جاتا ہے بلکہ مختلف

کاموں کا خوب نو علم ہو جانے کی وجہ سے حکومت کی مالی بچت بھی ہوتی ہے۔ میں نے اس کاروبار کو فروغ دینے پر کمی بر صرف کیے۔

**مزید معلومات کے لئے:**

بین کسنوا کا بلاگ

<http://ben.cascocha.com/>

اسمال بیزنس بلانر

<http://www.sba.gov/smallbusinessplanner/index.html>

یہ ہے کہ امریکہ چھوٹے کاروبار پر چلتا ہے۔ لیکن امریکہ واحد ملک نہیں ہے جو کاروبار کی اقتصادی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ جنہیں، ہندوستان اور دیگر ممالک بھی چھوٹے کاروبار کی اہمیت پر زور دیتے ہیں اور نیجے کے طور پر خوشحال ہیں۔ ان میں سے ہر لک کے کاروباریوں کے طریقہ کار مختلف ہو سکتے ہیں۔ کاروباری ترقی کا کوئی ایک ہی طریقہ کار نہیں ہے بلکہ اس کا انحصار فرد پر ہے جو کاپ ہیں۔

امریکہ میں انتہائی کامیاب کاروباری پرچھ مختلف ظفر آتے ہیں۔ امریکہ میں پاور پاؤں تکنالوجی کی کمپنیوں میں سے ایک گول کو ایک دیہن تارک وطن روی کی شراکت سے قائم گیا تھا جسے میدیا کی کشش کی کوئی خاص پرواہ نہ تھی۔ اس نے چوتھی کی ایک یونیورٹی سے کپیورسنس میں پی انج ڈی کی ذمہ داری حاصل کی۔ اس نے یہ غور کیا کہ ریاضی کے اصول سرچ انجن کے مانچ کو کس طرح بہتر بنائے ہیں۔ پاور پاؤں تکنالوجی کی ایک اور کمپنی اور یہکو کوکانچ کی تعلیم چھوڑ دینے والے ایک شخص نے قائم کیا۔ اس نے فروخت کی زیرو دست مہم کے ذریعے اپنے کمپنی کو فروغ دیا۔ میڈیا میں اس کی بڑی ثہرت ہوئی۔ امریکہ میں سارے کامیاب کاروباری جاندار کے بڑے کاروباری ڈوڈلہ ٹرمپ ہیجنے نہ تو نظر آتے ہیں نہ اس طرح کام کرتے ہیں۔ حقیقت میں کوئی بھی نہیں۔ اس کے بجائے تجارتیوں کے

## امریکہ میں ایک بنیادی تصور یہ ہے کہ پرانیویٹ کاروبار کو زیادہ سے زیادہ آزادی دی جائی تاکہ وہ اس کے فروغ کے لیے جو کچھ کرنا چاہیے۔

کامیاب مالکان اپنی راہ خود جلاش کرتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ لوگ اپنی راہیں جلاش کرتے جاتے ہیں اور خود اپنے امند کوئی کاروبار شروع کرنے کا جذبہ محسوس کرتے ہیں۔ دراصل امریکہ میں لوگوں کو کاروبار شروع کرنے کے لیے ایک سنہرے دور کا تجربہ ہو رہا ہے۔ خصوصاً نوجوانوں کو، میری عمر کے لوگوں کو اپنے کاروبار شروع کرنے کا اتنا زیادہ شوق کبھی نہیں تھا۔ سر وے سے ظاہر ہوتا ہے کہ آج کانچ کے طبلہ کی اکثریت کبھی نہ کبھی خود اپنا کاروبار شروع کرنے کی سوچ رہی ہے۔

**یہی وقت ہے:**  
اپنا مستقبل بنانے کا یہ جذبہ صرف امریکیوں تک محدود نہیں ہے۔ ساری دنیا میں جوان اور بڑھنے سارے لوگ کوئی نئی تجارت شروع کرنے کی سرتوں کو محسوس کر رہے ہیں۔ اگر آپ کسی ایسے علاقے میں رہتے ہیں جو امریکہ کی طرح رواجی طور پر جمیروی نہیں ہے یا تاکہ میں اور تجربات کو اتنا ہی برداشت نہیں کرتا یا جہاں قابل اعتبار سرماۓ کے پرائیوریتیت باز ارثیں ہیں وہاں بھی کوئی کاروبار شروع کرنے کا اس سے زیادہ بہتر موقع فہمیں رہا ہے۔ اٹریزیٹ کی وجہ سے آپ کے کل قوع کی اہمیت کم ہو گئی ہے۔ زامیں سے نیوزی لینڈنگ اور کنڑا کے سوکھاریاں ایک آپ اٹریزیٹ سے رابطہ کر سکتے ہیں اور خود آگاہی حاصل کر سکتے ہیں اور ہم خیال لوگوں سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ اکثر ویٹر صورتوں میں کاروبار شروع کرنے کا راستہ ہی بہر پر نظر دوڑاتے سے شروع ہوتا ہے۔

تو کاروباریوں کی عامی برادری میں شامل ہو جائے۔ اپنی تکنالوجی کا اپنا کوئی دھندا شروع کیجیے۔ اپنی معلومات اور تجربات میں اور وہ پورا امکان ہے کہ آپ دنیا کو بدیں، کسی اور کام سٹول کرویں اور ممکن ہے بڑی دولت کا میں۔ تو آپ کو انتظار کس کا ہے؟

میں کسھو کا اپنی کتاب ”میری ابتدائی زندگی: ایک بالکل نوع چیف ایگزیکیووافر نے میں کون ولی سے گزرتے ہوئے کیا سیکھا“ کے مصنف ہیں۔

میری نوعمری سے بھی مجھے فائدہ ہوا۔ کیونکہ بھی بھی، بہت ساری چیزوں سے تاواقیت بھی مخفیہ ہوتی ہے۔ کیونکہ آپ نے لئے سوالات کرتے ہیں۔ تجربات کی کمی کا مطلب یہ تھا کہ میرے اندر کوئی جانبداری نہ تھی۔ میں کسی منڈے کو محلی نظر سے دیکھ سکتا تھا۔

## امریکی پالیسی اور گلچرہ:

خوش قسم سے جب میں اپنے اڑپکن میں کاروبار پر غور کر رہا تھا، اس وقت امریکہ میں پل بڑھ رہا تھا، جو ایک ایسا ملک ہے، جہاں کاروباریوں کو بہترے فائدے ملتے ہیں۔ حکومت کی پالیسیوں کے ذریعے بھی اور کاروبار کے پھیلاؤ کی سرپرستی کے لیے بھرپوری وجہ سے بھی۔

حکومت امریکہ کی کمپنی کے آغاز کو آسان ہاتا ہے۔ بہت کم کا غذی کارروائی ہوتی ہے۔ امریکہ میں ایک بینایی تصور یہ ہے کہ پرائیوریتیت کاروبار کو زیادہ سے زیادہ آزادی دی جائے تاکہ وہاں کے فروغ کے لیے جو کچھ کرنا چاہیے ہو۔ کوئی کاروبار شروع کرنے کے لیے کوئی نہیں کافی تھا۔ کارروائی نہیں دکار ہوتی۔ سخت سرکاری خالطے اور کاغذی کارروائی کی کاروباری کی اخراجی صلاحیتوں ہی کا گلاگوٹ سکتے ہیں اس لیے ان سے احتراز کرنا چاہیے۔ اس جذبے کے تحت حکومت چھوٹے چھوٹے کاروباریوں کو نیکی میں رعایتیں دیتی ہے اور ان کے تعیشی پروگراموں کے لیے سرمایہ فراہم کرتی ہے۔ حکومت بھی کاروباری تو اتنا ہی میں یقین رکھتی ہے۔

پولیس اور فائز جیسی ایک پڑھی سرسوں کی طرف سے تحفظ کے علاوہ امریکی پالیسی کھلے بازار کے مقابلوں میں قومی تباہی کے مقابلے عام طور سے ان کی حمایت کرتی ہے۔ چنانچہ امریکہ نے کاروبار کا حصہ کرنا ہے۔ حتیٰ کہ نوعمر کاروباریوں کا بھی خیر مقدم کرتا ہے۔ امریکہ کا شافتی رویہ ہاں کاروباری کامیابیوں کے لیے اور زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اگر آپ کوئی کاروبار شروع کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں تو آپ کی عزت افزائی اور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ آپ کو ایک موجود، ایک رہنماء، ایک کامیاب مخفف سمجھا جاتا ہے۔ اگر آپ ناکام ہو گئے، آپ نے اپنا ذاتی کاروبار شروع کیا ہے تو اس کا بہت امکان بھی ہوتا ہے؛ تو پیش امریکی سکھنے کا ایک موقع کہ کہ راستے نظر انداز بھی کر دیتے ہیں۔ ناکامی میں شرم کی کوئی بات نہیں ہے۔ خاندان ان، اسکوں اور میڈیا یا سب ناکامی کو ایک طرح سے لیتے ہیں۔

ایک طرح سے آپ کو امریکہ میں ہیٹھ ایک نئے آغاز کا موقع حاصل ہوتا ہے۔ نوجوانوں کو خصوصاً ایجاد اور تحقیق کا راہ سمجھا جاتا ہے۔ ایک حوصلہ مدد جوان کاروباری کی حیثیت سے میں نے ان رویوں سے فائدہ اٹھایا۔ میں اپنی اٹریزیٹ پر فخر کرتا تھا اور کسی پریشانی کے بغیر اپنے خیالات کے مطابق کام کرتا رہا۔

## درست طریقہ کار ایک ہی نہیں ہے:

کاروبار کو فروغ دینے والے مالک اقتصادی طور پر زیادہ کامیاب کامیاب کی ایسے علاقے میں ویم پامول کہتے ہیں کہ ”امریکہ میں کاروبار اقتصادی ترقی اور خوشحالی کا ناگزیر حصہ ہے۔“ میں سے بھی کم ملازی میں والے کاروباریں ایک کروڑ، لاکھ سے زیادہ لوگوں کے برسر روزگار ہونے کا مطلب

بین کسنوکا اس ان فرانسسکو کیلی فورنیا میں اپنے کامکیٹ آفس کے باہر۔

